© rasailojaraid.com

حضرت مولانا قاضی عبد السلام صاحب مرحوم جو دیوبند کے جید فضلاء اور حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی کے ارشد خلفاء میں سے تھے مرحوم کا تعلق علم وعرفان کی بستی زیارت کاکا صاحب سے تھا۔ عمر بھر دین کی خدمت و اشاعت ان کا شیوہ رہا جس بات کو حق سمجھتے ڈنکے کی چوٹ اس کا اظہار کرتے گو اس کی زد اپنوں پر کیوں نہ پڑتی۔ نوشہرہ صدر کی جامع مسجد ان کی دعوتی جولانیوں کا میدان اور خطابت کی رزم گاہ بنی رہی۔ اب عرصہ سے صاحبِ فراش تھے یکم جنوری ۱۹۸۴ء کو آبائی گاؤں زیارت کاکا صاحب سپردِ خاک ہوئے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے ضعف وعلالت کے باوجود جنازہ میں شرکت کی اور نمازِ جنازہ پڑھائی ـــــ مولانا مرحوم اپنی سادگی، وارفتگی اور بزرگانہ اداؤں میں اسلاف کا نمونہ تھے، حق تعالیٰ مقاماتِ قرب ورضا سے نوازے۔

دوسرے بزرگ ناموسِ صحابہؓ کے مناد اور مسلک اہلِ سنت والجماعت کے ترجمان مولانا سید نور الحسن شاہ بخاری تھے جن کا ۵ جنوری ۱۹۸۴ء کو ملتان میں انتقال ہوا۔ عمر بھر کا مشغلہ شانِ صحابہؓ کا دفاع اور شاتمینِ صحابہؓ کا تعاقب رہا وہ تنظیم اہلِ سنت والجماعۃ کے بانی حضرات میں سے تھے ایک عرصہ تک تنظیم کے جریدہ ـــ دعوت ـــ کے ذریعہ اور عمر بھر منبر ومحراب سے اہلِ رفض کے جواب میں صحابہ کرامؓ اور اہلِ سنت کی ترجمانی کرتے رہے۔ تقریر وخطابت کا خاص انداز تھا دارالعلوم حقانیہ کے ابتدائی دور کے سالانہ جلسوں میں شرکت فرماتے۔ اس وقت میری عمر بہت کم تھی مگر ان کی خطابت کا انفرادی انداز پھر خاص سٹائل کا طرح دار عمامہ اور مجاہدانہ شان، دل پر کچھ عجیب سا نقش ثبت کر گئی تھی۔ حق تعالیٰ اس مردِ حق کو حمیتِ حق کے بدلے عظیم درجات سے نوازے۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

سمیع الحق

خط وکتابت وترسیل زر کے لئے
خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے

© rasailojaraid.com